ایچ آئی وی، ایڈز اور ایچ آئی وی کی منتقلی

ایچ آئی وی کیا ہے ؟

ایڈز کے وائرس کو(HIV)''ایچ آئی وی'' کہتے ہیں۔ایچ آئی وی کا وائرس متاثرہ شخص کے خون اور دیگر رطوبتوں میں پایا جاتا ہے۔(خاص کر کے خون، جنسی رطوبتوں اور ماں کے دودھ میں اس کی مقدار سب سے زیادہ پائی جاتی ہے)۔ایچ آئی وی انسانی جسم کے مدافعتی نظام کو ناکارہ بنا دیتا ہے۔

مرض ایڈز کیا ہے؟

ایڈز کا مرض ایک خاص (وائرس) ایچ آئی وی سے پھیلتا ہے جو جسم کے مدافعتی نظام کو تباہ کر دیتا ہے اس مرض کی وجہ سے جو بھی بیماری انسانی جسم میں داخل ہوتی ہے وہ سنگین اور مہلک صورت اختیار کر جاتی ہے۔ایڈز مخفف ہے اکوائرڈ امیونو ڈیفیشنسی سنڈروم(Acquired Immuno Deficiency Syndrome) کا۔ Aquired کا مطلب ہوتا ہے کہ اکتسابی، یعنی یہ مرض موروثی نہیں ہے،لوگ اس کے ساتھ پیدا نہیں ہوتے بلکہ بعد میں کسی ذریعہ سے یہ حاصل کرتے ہیں۔ immunodeficiency کا مطلب ہے قوت مدافعت میں کمی اور Syndrome اس عارضہ کو کہا جاتا ہے جہاں علامات کسی ایک خاص مرض کی نہ ہوں بلکہ مجموعہ ہو مختلف امراض کی علامات کا۔عملی طور پر ایڈز کا مطلب ہوتا ہے ایچ آئی وی انفکشن کی وہ صورت جس میں قوت مدافعت مکمل طور پر جواب دے گئی ہے.

ایچ آئی وی کس طرح پھیلتا ہے؟

ایچ آئی وی تین طرح سے پھیلتا ہے۔

۱ ۔ جنسی ذرائع

غیر محفوظ جنسی تعلقات اور غیر طبع جنسی تعلقات (چاہیے وہ مقعد کے ذریعے، ذہنی جنسی مجامعت یا اندام نہانی کے ذریعے ہوں)

۲ ۔ خون اور خون کے اجزاء کے ذریعے:

(i) ایڈز کے وائرس سے متاثرہ خون یا خون کے اجزاء کو کسی دوسرے جسم میں منتقل کرنے سے۔

(ii) ایڈز کے وائرس سے متاثرہ سرنج یا سوئیاں(Injecting drug user equipment) دوبارہ استعمال کرنے سے اور سرنجوں کے ساتھ نشہ کرنے والوں میں۔

(iii) وائرس سے متاثر شدہ اوزار جلد میں چبھنے یا پیوست ہونے سے مثلاً علاج اور جراعت میں استعمال ہونے والے اوزار

متاثرہ حاملہ ماں سے بچے میں

دوران حمل

دوران ولادت

دوران رضاعت

ایچ آئی وی کس طرح نہیں پھیلتا:

ہاتھ ملانے سے، گلے ملنے سے

تھوک، پسینہ یا آنسو

چھینکنے اور کھانسنے سے

مریض کے ساتھ کھانے پینے سے اور اس کے برتن استعمال کرنے سے۔

ایک ہی بیت الخلاء استعمال کرنے سے۔

پالتو جانوروں سے (مثلا، کتا، بلی) یا کیڑے کے کاٹنے سے

ایچ آئی وی کے مراحل اور ایڈز

پہلا مرحلہ:

طبی اصطلاح میں اس مرحلہ کو ونڈو پیریڈ (Window Period) کہا جاتا ہے۔ اسکا دورانیہ دو یا چھ ہفتوں سے لیکر کئی ماہ تک ہوسکتا ہے۔ اس دور میں انسانی جسم ایچ آئی وی کے خلاف ضد اجسام (Anitbodies) بناتا ہے اور مریض میں زکام جیسی علامات ظاہر ہوسکتی ہیں۔ لیکن اس دوران خون میں ایچ آئی وی کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے، اس دوران مرض کے دیگر افراد کو لگنے کا امکان خاصا زیادہ ہوتا ہے۔

دوسرا مرحلہ:

یہ علامات سے پاک بیماری کا وہ دور ہوتا ہے جو دس یا زائد برس پر محیط ہوسکتا ہے۔ لیکن اس کی طوالت کا تعین بہتر خوراک، آرام اور پریشانی سے پاک صحتمند رہن سہن کرتا ہے۔ جبکہ غیر محفوظ جنسی فعل، متاثرہ سرنج یا سوئیوں کا استعمال اور جنسی امراض کے بار بار ہونے سے یہ دورانیہ مختصر بھی ہوسکتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ قوت مدافعت میں کمی کے سبب کئی امراض جسم پر حملہ آور ہوجاتے ہیں۔ چوں کہ یہ امراض اس وقت حملہ کرتے ہیں جب جسم کمزور پڑ جاتا ہے، اس لیے ان کو موقع پرست امراض (Opportunistic infection) بھی کہا جاتا ہے۔ جن میں بخار، دست کی شکایت، جسم پر دھاپڑ پڑنا، تپ دق اور جلدی بیماریاں ہوسکتی ہیں۔

تیسرا مرحلہ:

اس دوران مریض ایڈز میں مبتلا ہوجاتا ہے اور ضد اجسام میں کمی کے سبب قوت مدافعت مکمل طور پر جواب دے جاتی ہے لہذا موقع پرست امراض جسم پر حملہ آور ہو جاتے ہیں۔

ایچ آئی وی کی تشخیص کیونکر ممکن ہے ؟

- جسم میں ایچ آئی وی کے خلاف ضد اجسام کے ٹیسٹ سے
- متاثرہ عورت اگر زچگی کے عمل سے گزرے تو بچے میں ٹیسٹ کے ذریعے سے
- ا۔ ایچ آئی وی سے مطابقت رکھنے والے موقع پرست امراض کی موجودگی میں ٹیسٹ کے ذریعے سے

کیا ایچ آئی وی اور ایڈز قابل علاج ہیں؟

تا حال ایچ آئی وی اور ایڈز کے باقاعدہ علاج کے لئے کوئی دوا دستیاب نہیں ہے۔ لہذا صرف باقاعدگی سے نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ قوت مدافعت کو مدنظر رکھتے ہوئے حفظ ماتقدم کے طور پر بعض ادویات کا استعمال شروع کیا جاسکے ہے۔ اس طریقہ علاج کو ہارٹ (HAART-Highly Active Anti Retroviral Therapy) کہا جاتا ہے۔ اور تین مختلف ادویات کی مناسب مقدار میں استعمال سے مریض کو ایڈز کی علامات سے نجات مل جاتی ہے۔ مگر یہ علاج تاحیات کرنا ہوتا ہے اور مستقل طور پر دوا کی مناسبت کا تعین کرنا پڑتا ہے تاکہ قوت مدافعت فعال اور برقرار رہ سکے۔ اس طریقۂ علاج سے صرف وہ مریض مستفید ہو سکتے ہیں جن میں ایچ آئی وی کا ٹیسٹ مثبت ہو اور ضد اجسام کی ایک خاص مقدار جسم میں موجود ہو۔ مگر پاکستان میں یہ ادویات تا حال دستیاب نہیں ہیں۔

ہارٹ سے طریقۂ علاج کے فوائد:

- ایسے مریض فعال رہتے ہیں
- قوت مدافعت کی بحالی کے باعث موقع پرست امراض کی کم سے کم حملہ آوری
- متاثرہ حاملہ ماں سے بچے میں منتقلی کے امکانات میں کمی
- مرض کے متعدی ہونے میں کمی
- بیماری اور اموات کی شرح بھی قدرے کم ہوجاتی
- ہسپتال کے اخراجات میں کمی

ہارٹ (HAART) طریقہ علاج کے نقصانات

- یہ مکمل طریقئہ علاج نہیں ہے بلکہ صرف جسم میں وائرس کی تعداد کو بڑھنے سے روکتا اور کم کرتا ہے
- تمام مریضوں میں موئثر طریقئہ علاج نہیں
- ادویات کا تاحیات استعمال
- طریقئہ علاج پہ سختی سے کاربند رہنا پڑتا ہے وگرنہ دوا کے خلاف مدافعت پیدا ہو جاتی ہے
- ادویات مہنگی ہونے کے علاوہ بہ آسانی دستیاب نہیں
- مریض کو ہر روز کئی گولیاں پھانکنی پڑتی ہیں
- علاج کے کئی مضر اثرات بھی ہو سکتے ہیں

ایچ آئی وی کے وائرس سے کیسے بچا جا سکتا ہے ؟

- جنسی فعل سے اجتناب
- ہمیشہ اپنے جیون ساتھی تک محدود اور مخلص رہیں
- کنڈوم (condom) کا متواتر استعمال
- باہمی مشاورت (تا کہ محفوظ جنسی عادات اور سوئیوں کے استعمال پر مرد اور عورت کھل کر بات کر سکیں)
- استعمال شدہ سرنج کے بدلے نئی سوئی کی فراہمی کا پروگرام شروع کیا جائے
- ایڈز سے پاک خون کی فراہمی
- متعدی جنسی امراض میں کمی
- ایسا ماحول جو کہ محفوظ جنسی عادات اور سوئیوں کے محفوظ استعمال کو یقینی بنائے
- ایچ آئی وی اور ایڈز سے بچاؤ اور پھیلاؤ کے بارے میں معلومات اور تعلیم کی فراہمی
- ایسا لائحہ عمل جس میں مسئلہ سے سوسائٹی اور معاشرتی طور پر نمٹا جا سکے